سوال

(83)مدرک رکوع کی رکعت کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رکوع میں ملنے سے رکعت ہوتی ہے یا نہیں اور امام رکوع کی حالت میں ہو اور مقتدی الحمد پڑھ کر مل جائے، اس صورت میں رکعت ہوگی یا نہیں یا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رکوع میں ملنے سے رکعت نہیں ہوتی، بوجہ فوت ہوجانے قراءتِ فاتحہ کے جو ہر رکعت میں فرض ہے اور جو نماز کی ایسی رکن اعظم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو نماز ہی فرمادیا ہے۔ عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ((لا صلاة لمن لم یقرأ بفاتحۃ الکتاب))[1](متفق علیہ)

[(راوی) کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے (نماز میں) سورة الفاتحہ نہ پڑھی، اس کی کوئی نماز نہیں ہے]

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: قال: إنی سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول: ((قال اللہ تعالیٰ: قسمت الصلاۃ بینی وبین عبدي نصفین))[2]الحدیث (رواہ مسلم، مشکوۃ، ص: ٧٠)

[(راوی) کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ''اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں نے نماز (سورة الفاتحہ) کو اپنے اور اپنے بندے کے درمیان نصف نصف تقسیم کر دیا]

---

[1] صحیح البخاري، رقم الحدیث (٧٢٣) صحیح مسلم، رقم الحدیث (٣٩٤)

[2] صحیح مسلم، رقم الحدیث (٣٩٥)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاۃ، صفحہ :201

محدث فتویٰ